6596 ـ کیا مسلمان عورت کافرہ عورت سے پردہ کرے

سوال

مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ کافرہ عورت مسلمان عورت کو پردہ کے بغیر نہیں دیکھ سکتی، تو کیا میرے خاوند کی والدہ یعنی میری کافرہ ساس پر بھی فٹ ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

1 ـ مسلمان عورت کا کافرہ عورت کے سامنے پردہ اتارنے کے حکم میں علماء کرام کا اختلاف ہے، اور اس اختلاف کا سبب درج ذیل آیت کے مفہوم کو سمجھنے میں اختلاف ہے.

فرمان باری تعالی ہے:

اور آپ مومن عورتوں کو کہہ دیجئے کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں، سوائے اسکے جو ظاہر ہے، اوراپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رہیں، اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، سوائے اپنے خاوندوں کے، یا اپنے والد کے، یا اپنے سسر کے، یا اپنے بیٹوں کے، یا اپنے خاوند کے بیٹوں کے، یا اپنے بھائیوں کے، یا اپنے بھتیجوں کے، یا اپنے بھانجوں کے، یا اپنے میل جول کی عورتوں کے، یا غلاموں کے، یا ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت والے نہ ہوں، یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہیں، اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کہ انکی پوشیدہ زینت معلوم ہو جائے، اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی جانب توبہ کرو، تا کہ تم نجات پا جاؤ النور (31).

اس کی تفسیر میں تین قول ہیں:

1 ـ یہاں عورتوں سے مراد مسلمان عورتیں ہیں.

2 ـ یہاں مسلمان اور کافرہ سب عورتیں مراد ہیں.

3 ـ بطور استحباب مسلمان عورتیں مراد ہیں، نہ کہ بطور وجوب.

2 ـ راجح یہی معلوم ہوتا ہے کہ ۔ باقی علم اللہ کے پاس ہے ۔ مسلمان عورت کا کافرہ عورت کے سامنے پردہ کے

بغير آنا جائز ہے، ليكن مسلمان عورت كو خدشہ ہو كہ وہ عورت جا كر اپنے خاوند، يا كسى اجنبى مرد كے سامنے اس كے اوصاف بيان كرےگى، تو اس وقت اس كافرہ عورت سے پردہ كرے، اس ميں فاسق قسم كى مسلمان اور كافرہ عورت ميں كوئى فرق نہيں.

3 ـ كافرہ عورت كے سامنے پردہ نہ كرنے كے جواز كا راجح ہونا درج ذيل حديث كى بنا پر بھى ہے.

عائشہ رضى اللہ تعالى عنہا بيان كرتى ہيں كہ:

ايك يہودى عورت ان كے پاس آئى اور كہنے لگى: اللہ تعالى تجھے عذاب قبر سے محفوظ ركھے..... "

صحيح بخارى حديث نمبر (1007) صحيح مسلم حديث نمبر (584).

اور شيخ عبد العزيز بن باز رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

" ان - يعنى غير مسلم - عورتوں سے پردہ كرنا واجب نہيں، بلكہ علماء كرام كے صحيح قول كے مطابق يہ بھى سارى عورتوں كى طرح ہى ہيں " اھـ

ديكھيں: فتاوى المراۃ المسلمۃ (2 / 582).

4 ـ اور جو كچھ ايك مسلمان عورت كسى كافرہ عورت كے سامنے ظاہر كر سكتى ہے وہى اعضاء ہيں جو وہ اپنے محرم مرد كے سامنے ظاہر كر سكتى ہے جو كہ زينت كى جگہيں يا وضوء والى جگہيں ہيں.

شيخ محمد بن صالح عثيمين رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" عورت كے ليے اپنے محرم مردوں كے سامنے اپنے چہرہ اور گردن اور ہاتھ اور بازو اور پاؤں اور پنڈلياں ظاہر كرنى جائز ہيں، اور اس كے علاوہ باقى سارا جسم چھپائيگى " اھـ

ديكھيں: فتاوى المراۃ المسلمۃ (1 / 417).

واللہ اعلم .